9346-شعبدہ بازاور دجال امام کے پیچھے نمازادا کرنا جائزنہیں

سوال

کیا شعبدہ بازاور دجال امام کے پیچھے نمازادا کرنا جائزہے، یہ علم میں رہے کہ ان میں قرآن مجید کی اچھی تلاوت کرنے والے بھی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر شعبدہ بازامام علم غیب کا دعوی
کرتا ہو، یا پھر خرافات و منکرات کا مرتکب ہو تو اسے امام بنانا جائزنہیں، اور نہ
ہی اس کے پیچھے نمازادا کرنا جائزہے، کیونکہ علم غیب کا دعوی کرنے والا شخص کافر
ہے، اللہ تعالی سے سلامتی کی دعا کرتے ہیں.

اللہ جلا وعلا کا فرمان ہے :

{کہہ دیجئے جو کچھ آسمانوں اورزمین
والوں میں سے اللہ تعالی کے علاوہ کوئی غیب نہیں جانتا} النمل (65).

اوراسی طرح جو شخص جادو کرتا ہو اس
کا حکم بھی کفار والا ہے، کیونکہ اللہ سجانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اوروہ اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے
شیاطین سلیمان علیہ السلام کی حکومت پڑھتے تھے، سلیمان علیہ السلام نے توکفر نہیں
کیا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے، اوربابل میں
ہاروت ماروت دوفرشتوں پر جو کچھ اتارا گیا تھا، وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک
نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں، توکفر نہ کر
} البقرۃ (102).

لیکن اگر اس میں اگر کچھ گناہ و
معاصی پائی جائیں، اوراس میں کوئی کفریہ عمل جادو اور علم غیب کا دعوی وغیرہ نہ ہو
بلکہ کچھ معاصی و گناہ ہوں تو اس کے پیچھے نمازادا کرنا صحیح ہے، لیکن بہتر اور
افضل یہ ہے کہ دینی احتیاط کرتے ہوئے اس کے پیچھے نماز کے عدم جواز کے قائلین علماء
کرام کے اختلاف سے نکلنے کے لیے کسی عادل اور مستقیم شخص کو تلاش کیا جائے.

معاصی اور گناہوں کے مرتکب افراد کو
امام نہیں بنانا چاہیے، لیکن اگر وہ امامت کروا رہے ہوں تو ان کے پیچھے نماز ادا
کرنا صحیح ہے، کیونکہ ہو سکتا ہے لوگ اس آزمائش میں پڑھ جائیں اور ان کے پیچھے نماز
ادا کرنے کی ضرورت پڑ جائے.

لیکن جو امام غیر اللہ کو پکارے، یا
مردوں سے مدد مانگے، اور ان سے استغاثہ کرے اس کے پیچھے نماز ادا نہیں کی جائیگی،
کیونکہ وہ عمل کی بنا پر کفار میں شامل ہوتا ہے، اس لیے کہ یہ عمل مشرکوں کا ہے جن
سے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ وغیرہ میں لڑائی اور جھاد و قتال
کیا.

اللہ تعالی سے ہماری دعاء ہے کہ وہ
مسلمانوں کے حالات سدھارے، اور انہیں دین کی سمجھ عطا فرمائے، اور ان پر حکمران
ایسے افراد مقرر کرے جو ان میں سے بہتر اور افضل ہوں، یقینا اللہ تعالی سننے والا
اور قبول کرنے والا ہے.

واللہ اعلم.